

خلاصہ درس: شیخ ابو کلیم فیض العناط
تاریخ: ۰۱ صفر ۱۴۳۸ھ، ۰۱ نومبر ۲۰۱۶م

عن أبي هريرة رضي الله عنه، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «اجتنبوا السبع المؤيقات»، قالوا: يا رسول الله وما هن؟ قال: «الشرك بالله، والسحر، وقتل النفس التي حرم الله إلا بالحق، وأكل الربا، وأكل مال اليتيم، والشولى يوم الزحف، وقدف المحسنات المؤمنات العفافات»

(صحیح البخاری : ۲۷۶۶ - صحیح مسلم : ۸۹)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو، صحابہ نے پوچھا اے اللہ کے رسول وہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، ناحق کسی ایسی جان کو قتل کرنا جس کو اللہ نے حرام کیا ہے، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، کافروں سے لڑائی کے وقت پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا، اور بھولی بھالی پاک دامن ایماندار عورت پر تہمت لگانا۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم

تفسیر: جیسا کہ یہ بات گزر چکی ہے کہ ہر وہ کام جس کا اللہ تعالیٰ نے وجہا حکم دیا ہے اس کا چھوڑنا اور جس چیز سے روکا ہے اس کا ارتکاب کرنا معصیت و گناہ ہے، پھر ان گناہوں میں بعض بڑے اور فتحیں جنہیں شریعت میں کبیر کہا گیا ہے اور بعض فتحیں کم ہیں تو انہیں صیرہ یا سیئہ سے تعبیر کیا گیا ہے، پھر ان کبائر میں بعض بہت بڑے ہیں جنہیں اکابر الکبائر کہا گیا ہے۔ ایک بار صحابہ کے ایک مجھ میں نبی ﷺ نے تین بار ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ان گناہوں کے بارے میں نہ بتاؤں جو سب سے بڑے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ ہمیں ضرور آگاہ کریں، آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، آپ یہ لگا کر بیٹھے ہوئے تھے پھر سیدھے بیٹھ گئے اور فرمایا: خبردار، اور جھوٹی گواہی دینا۔ {صحیح بخاری و صحیح مسلم برولیت ابو بکر}۔

سی طرح کبیرہ گناہوں میں بعض گناہ ہلاک و بر باد کر دینے والے ہیں، یا ان سے نیکیاں بر باد ہو جاتی ہیں، جیسا کہ زیر بحث حدیث میں ان میں سے بعض کا ذکر ہوا ہے، ان گناہوں کی تعداد بیس کے قریب ہے، کبائر کے سلسلے میں ایک اور بات دھیان میں رکھنے کی ہے کہ ہر کبیرہ کے لئے توبہ ضروری ہے، اگر کوئی انسان بغیر توبہ کے اللہ تعالیٰ سے جامتا ہے تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے چاہے تو بخش دے اور چاہے تو سزادے، لیکن ان میں بعض ایسے کبائر ہیں جو کبھی بھی معاف نہ ہوں گے، جیسے کفر و شرک، ارشاد باری تعالیٰ ہے: إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرِكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ الآیة (۴۸) اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے ساتھ شرک کرنے نہیں معاف کرتا اور اس کے علاوہ جو گناہ ہیں ان کو جس سے چاہے معاف کر دے

نیز نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو ان گناہوں سے بچتا رہ جو معاف نہ کئے جائیں گے، [جیسے] مال غیمت [عام مال] میں خیانت کیونکہ جو شخص اس میں خیانت کرے گا تو اپنے خیانت کا مال لے کر قیامت کے دن حاضر ہو گا، اور سود کھانا اور جو شخص سود کھانا ہو گا وہ قیامت کے دن ایسا مجنوں اٹھایا جائے گا جو

گرتا پڑتا ہو گا۔ الحدیث {الاطبراني الكبير برواية عوف بن مالك}۔ کبیرہ گناہوں کی تعداد بہت زیادہ ہے، چنانچہ ایک بار عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

سے سوال کیا گیا کہ کیا کبیر ہے گناہوں کی تعداد سات ہے؟ حضرت ابن عباس کا جواب تھا کہ ان کی تعداد ستر کے قریب ہے۔ {الکبار للذھبی}

۱	اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفرو شرک کرنا۔	۲۶	ظلم و زیادتی کرنا۔	۵۱	مسلمانوں کو گالی دینا اور اذیت پہنچانا۔
۲	ناحق قتل۔	۲۷	ناجائز نیکس و صول کرنا۔	۵۲	تکبر سے ٹھنے سے نیچے کپڑے لکھانا۔
۳	جادو کرنا یا سیکھنا۔	۲۸	حرام مال کھانا۔	۵۳	سو نوچاندی کے برتن میں کھانا۔
۴	نماز چھوڑنا۔	۲۹	خود کشی کرنا۔	۵۴	مردوں کا ریشم اور سونا پہنا۔
۵	زکاۃ نہ دینا۔	۳۰	اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ کرنا۔	۵۵	غلام کا بھاگنا۔
۶	بغیر عذر کے رمضان کے کسی دن کاروزہ چھوڑنا	۳۱	رشوت یعنی خاص کر فیصلہ کرنے میں۔	۵۶	غیر اللہ کے نام جانور ذبح کرنا۔
۷	قدرت کے باوجود حجہ کرنا۔	۳۲	جنس مخالف کی مشاہدہ کرنا۔	۵۷	عمر اپنی نسبت کسی اور خاندان کی طرف کرنا
۸	والدین کی نفرمانی۔	۳۳	دیوٹی اختیار کرنا۔	۵۸	چکڑا لوپن کا مظاہرہ کرنا۔
۹	قطع حجی کرنا۔	۳۴	حلالہ کرنا اور کراتا۔	۵۹	اپنی حاجت سے زائد پانی کو روکنا۔
۱۰	زنما کرنا۔	۳۵	پیشاب سے نہ بچنا۔	۶۰	نافرمانی کرنے میں کمی کرنا۔
۱۱	قوم لوٹ کا عمل کرنا۔	۳۶	ریاء و نمود۔	۶۱	اللہ کی تدبیر و مدد سے بے خوف ہونا۔
۱۲	سود کھانا۔	۳۷	علم دین کو چھپانا۔	۶۲	بلاعذر جمعہ و جماعت سے غائب رہنا۔
۱۳	یتیم کا مال ہڑپ کرنا۔	۳۸	خیانت کرنا۔	۶۳	مردار اور سور کا گوشت کھانا۔
۱۴	اللہ اور اسکے رسول پر جھوٹ بولنا۔	۳۹	احسان جتنا۔	۶۴	دھوکہ و فریب دینا۔
۱۵	میدان جنگ سے بھاگنا۔	۴۰	قدر کا انکار کرنا۔	۶۵	صحابہ کو گالی دینا۔
۱۶	حاکم کا اپنی رعایا کو دھوکہ دینا اور ظلم کرنا۔	۴۱	لوگوں کی پوشیدہ باتوں کی ٹوہ لگانا۔	۶۶	مسلمانوں کی جاسوسی کرنا۔
۱۷	گھمنڈ کرنا اور ڈیگنیں مارنا۔	۴۲	غیبت و غفلتی کرنا۔	۶۷	حدود حرم میں الحاد سے کام لینا۔
۱۸	جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا۔	۴۳	لعنت کرنا۔	۶۸	اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا۔
۱۹	شراب بیننا۔	۴۴	دھوکہ دینا اور وعدہ خلافی کرنا۔	۶۹	اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرنا۔
۲۰	جو اکھینا۔	۴۵	نجومی اور کاہن کی تصدیق کرنا۔	۷۰	زمیں کے نشانات [حدود] کو مٹانا۔
۲۱	شریف عورت پر تہمت لگانا۔	۴۶	خاوند کی نافرمانی کرنا۔	۷۱	نسب میں طعنہ زنی کرنا۔
۲۲	چوری کرنا۔	۴۷	تصویر سازی۔	۷۲	وصیت سے نقصان پہنچانا۔
۲۳	مال غنیمت یا بیت المال میں خیانت کرنا۔	۴۸	نوحہ و ماتم کرنا۔	۷۳	غلط رواج یا بدعت کو ایجاد کرنا۔
۲۴	ڈاکہ ڈالنا۔	۴۹	کمزوروں، ماتحتوں اور جانوروں پر ظلم کرنا۔	۷۴	مزدوروں، ماتحتوں اور جانوروں پر ظلم کرنا۔

جھوٹی قسم کھانا۔	۵۰	پڑوسی کو شنگ کرنا۔	۷۵	مسلمان کو کافر کہنا۔
------------------	----	--------------------	----	----------------------